پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل، اسلام آباد

کینولا سرسوں رایا کی کاشت

سرسوں اور رایا کے بیج میں 40 فیصد سے زیادہ تیل ہوتا ہے اور زیادہ پیداوار کی صلاحیت رکھتی ہیں تاہم موسمی حالات اور بارشوں کی وجہ سے پیداوار میں کمی بیشی ہوسکتی ہے۔ ملک میں خوردنی تیل کی ضروریات کے پیش نظر زیادہ پیداوار دینے والی اقسام کو زیادہ سے زیادہ رقبے پر کاشت کریں تاکہ ملک کا قیمتی زرمبادلہ بچایا جاسکے۔ ساتھ ہی ساتھ مضرِ صحت تیل کی بجائے پاکستانی عوام کو بھی اچھی صحت کیلئے مفید تیل مہیا کیا جاسکے۔

بہتر پیداوار کے لیے سفارشات

زمین کا انتخاب: سرسوں اور رایا بھاری میرا سے میرا زمینوں پر کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہے۔ تاہم کلراٹھی، سیم زدہ اور ریتلی زمینوں پر اِسے کاشت نہیں کرنا چاہیے۔

زمین کی تیاری: کینولہ سرسوں کی کاشت کے لیے زمین کو ہموار اور جڑی بوٹیوں سے پاک اور تر وتر میں ہونا چاہیے۔ آبپاش علاقوں میں کاشت سے پہلے ایک بار ہل چلا کر رواونی پانی لگانا چاہیے اور پھر مناسب وتر آنے پر دو سے تین ہل اور سہاگہ چلا کر زمین کو اچھی طرح باریک کر لینا چاہیے۔ جبکہ بارانی علاقوں میں خریف کے موسم میں خالی کھیتوں میں ایک دفعہ گہرا ہل چلا کر وتر محفوظ کر لینا چاہیے۔ اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ بارش کے فوراً بعد ہل نہ چلائیں صرف بجائی سے پہلے ہلکا ہل چلا کر سہاگہ دے دیں تاکہ وتر ضائع نہ ہو۔

شرح بیج اور طریقہ کاشت: شرح بیج کا انحصار زمین کی تیاری، زمین میں موجود نمی اور طریقہ کاشت پر ہوتا ہے۔ عام طور 2 کلوگرام فی ایکڑ بیج کافی ہے۔ زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے فصل کو لائنوں میں کاشت کریں۔ لائنوں کا فاصلہ 1.0 سے 1.5 فٹ تک اور بیج کی گہرائی 1.0 سے 1.5 انچ تک ہونی چاہیے۔ اگر فصل اگیتی کاشت کی جارہی ہو تو بیج کی گہرائی 1.5 سے 2.0 انچ تک رکھیں اور تر وتر میں کاشت کریں تا کہ بیج کی روئیدگی زیادہ سے زیادہ ہو۔

کچھ کاشتکار فصل کو گنا کی کھڑی فصل میں بذریعہ چھٹا کاشت کرتے ہیں۔ اس طریق کاشت سے مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہوتے البتہ ستمبر میں کاشت شدہ گنے کی فصل کورے سے بچ جاتی ہے لہذا یہ شفارش کی جاتی ہے کہ مطلوبہ نتائج حاصل کرنے کے لیے فصل کو علیحدہ کاشت کیا جائے۔

اقسام: آئل سیڈز ریسرچ پروگرام نے دونئی اقسام متعارف کرائی ہیں جو کہ پی اے آر سی کینولا ہائیبرڈ اور این اے آر سی سرسوں ہیں۔ جن کی اوسط پیداوار 15 سے 20 من اور پیداواری صلاحیت 30 من فی ایکڑ ہے۔ اس کے علاوہ پنجاب کی نئی منظور کردہ اقسام میں پنجاب سرسوں، فصل کینولا، سوپر کینولا اور سوپر رایا شامل ہیں۔

وقت کاشت

	علاقہ جات	وقت کاشت
پنجاب	جنوبی علاقے	15 اکتوبر سے 31 اکتوبر
	وسطی علاقے	یکم اکتوبر سے 31 اکتوبر
	شمالی علاقے اور پوٹھوار	20 ستمبر سے 20 اکتوبر
سندھ	جنوبی علاقے	یکم اکتوبر سے 31 اکتوبر
	شمالی علاقے	15 اکتوبر سے 31 اکتوبر
خیبر پختونخواہ	جنوبی میدانی اور دامنی علاقے	یکم اکتوبر سے 31 اکتوبر
	پہاڑی علاقے	15 ستمبر سے 31 اکتوبر
بلوچستان	بالائی علاقے	15 اکتوبر سے 31 اکتوبر
	میدانی اور دامنی علاقے	یکم اکتوبر سے 31 اکتوبر

زمیندار حضرات اپنے علاقے اور موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ان تجویز کردہ وقت کاشت میں تبدیلی کرسکتے ہیں۔

کھادیں: 1 بوری ڈی اے پی اور 1 بوری یوریا یا 2 بوری نائٹروفاس کاشت کے وقت ڈالیں۔ علاوہ ازیں پوٹاش کی کمی والی زمینوں میں 1 بوری سلفیٹ آف پوٹاش ضرور ڈالیں۔

آبپاشی

پہلا پانی	:	بجائی کے 30 دن بعد
دوسرا پانی	:	بجائی کے 60 دن بعد
تیسرا پانی	:	پھول نکلتے وقت
چوتھا پانی	:	بیج بنتے وقت

کیڑے اوران کا انسداد: ٹوکہ کے حملہ سے بچاؤ کے لیے فصل پر کیڑے مار پوڈر کا چھٹہ کریں۔ تیلے (ایفڈ) کے حملے کی صورت میں ٹالسٹار بحساب 300 سے 350 ملی لیٹر فی ایکڑ کا سپرے کریں۔

بیماریاں اور ان کا سدباب: بیماریوں سے بچاؤ کے لئے قوت مدافعت والی اقسام کا انتخاب اور فصلوں کا ہیر پھیر کیا جائے۔ چند اہم بیماریاں اوران کا سدباب درج ذیل ہیں:

بیماری	کیمیائی کنٹرول
پتوں کا جھلساؤ	500 گرام، پولی گرام (Polygram) ایک ہیکٹر پر چھڑکاؤ کریں
تنے کا سڑانڈ	0.7 سے 1 کلوگرام ٹاپسن ایم (Topsin M) ایک ہیکٹر پر استعمال کریں
سفید پھپھوندی	1.5 لیٹر ایک ہیکٹر میں Melprex کا چھڑکاؤ کریں

طریقہ اور وقت برداشت: وقتِ کٹائی معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کھیت کے مختلف جگہوں سے 10 پودے لیں اور ہر پودے کی بنیادی شاخ کے درمیانی حصے سے چار سے پانچ پھلیاں توڑ لیں۔ ان پھلیوں کا بیج کسی سفید کا غذ یا برتن میں نکال کر سرخی مائل اور سبزی مائل بیجوں کی گنتی کر لیں۔ اگر سُرخی مائل بیجوں کی شرح 40 فیصد تک ہو تو فصل کاٹ کر کھلیانوں پر منتقل کر دیں اور 8 سے 10 دن تک دھوپ میں خشک ہونے دیں۔ خشک کردہ فصل کو ٹریکٹر یا بیلوں یا تھریشر کی مدد سے گہائی کر لیں۔ اگر فصل کمبائن ہارویسٹر سے کاٹنی ہو تو بھورے بیجوں کی شرح 70 فیصد تک ہونا ضروری ہے۔ گہائی کے بعد بیج کو دوبارہ خشک کر لیں اور جب نمی 9 فی صد تک رہ جائے تو بیج کو صاف کر کے بوریوں میں بھر لیں۔

گھریلو سطح پر کینولا آئل صاف کرنے کا طریقہ: کینولا آئل کی غذائی افادیت کے مدِنظر زمیندار بھائیوں سے التماس ہے کہ تیل کی گھریلو ضروریات کو پورا کرنے کیلئے کینولا لازمی کاشت کریں اور اِس کا تیل درج ذیل طریقہ سے صاف کر کے گھروں میں بطور خوردنی تیل استعمال کریں۔

عام کوہلو سے کینولا کا تیل نکلوالیں۔ تیل کو کھلے برتن میں ڈال کر اِس میں ملتانی مٹی (گاچنی) بحساب 50 گرام فی لیٹر تیل میں ڈال کر 80 سے 85 سنٹی گریڈ پر چولہے پر گرم کریں۔ 10 منٹ بعد تیل کو چولہے سے اُتار کر اچھی طرح ہلا کر رکھ دیں۔ جب مٹی بیٹھ جائے تو تیل کو عام فلٹر پیپر یا ململ کے کپڑے سے فلٹر کر لیں۔ اس طریقے سے حاصل کردہ تیل غذائیت سے بھرپور اور صحت بخش ہوگا اور چھ مہینے تک خراب بھی نہیں ہوگا۔

کینولا آئل کھائیں صحت مند رہیں: کینولا سرسوں کی ہی ایک قسم ہے جس کا تیل مضرِ صحت جز ایروسک ایسڈ (Erucic acid) اور کھلی سلفر کے مرکب گلوکوسینولیٹس (Glucosinolates) سے پاک ہے۔ کینولہ سرسوں کا تیل غذائیت سے بھرپور، صحت بخش اور زود ہضم ہے۔ کینولا آئل میں ضروری روغنی اجزاء (Essential Fatty acids) کی مناسب مقدار موجود ہے۔ علاوہ ازیں اِس تیل میں نقصان دہ چکنائی (Saturated Fats) کی مقدار سب سے کم اور فائدہ مند چکنائی (Un-saturated Fats) کی مقدار سب سے زیادہ ہے۔ جبکہ یہ تیل جسم میں نقصان دہ چکنائی اور خون میں کولیسٹرول کو کم کرنے میں زیادہ مؤثر ہے۔

اچھی پیداوار کیلئے اہم عوامل

- سرسوں اور رایا کا بیج ہمیشہ تروتر میں کاشت کریں
- بیج کی گہرائی 1.5 انچ سے زیادہ نہ رکھیں
- فصل کو لائنوں میں 1.0 سے 1.5 فٹ کے فاصلے پر کاشت کریں
- ہمیشہ تصدیق شدہ بیج اور مقررہ مقدار استعمال کریں
- تجویز کردہ کھاد کی مقدار کاشت کے وقت لازمی ڈالیں
- کینولا کی کاشت اور برداشت بروقت کریں

بیج اور مزید معلومات کے لیے آپ مندرجہ ذیل پتوں پر رابطہ کریں:

ڈاکٹر محمد ارشد، پروگرام لیڈر، آئل سیڈز ریسرچ پروگرام، قومی زرعی تحقیقاتی مرکز، پارک روڈ، اسلام آباد

فون نمبر: 051-90733682, 051-9255198

مبشر احمد خان، نیشنل کوآرڈینیٹر آئل سیڈ کراپس، پی اے آر سی، اسلام آباد

فون نمبر: 051-90762410

ڈاکٹر طاہرہ، کینولا بریڈر، آئل سیڈز ریسرچ پروگرام، قومی زرعی تحقیقاتی مرکز، پارک روڈ، اسلام آباد

فون نمبر: 051-90733689

CEO **پٹکو** (PATCO) **قومی زرعی تحقیقاتی مرکز، پارک روڈ، اسلام آباد**

فون نمبر: 051-90733385

پٹکو (PATCO) **شاپ، قومی زرعی تحقیقاتی مرکز، پارک روڈ، اسلام آباد**

فون نمبر: 051-90733383